سوال

(665)یزید بن معاویہ کے متعلق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یزید بن معاویہ کے متعلق اہل حدیث کا کیا موقف اور نظریہ ہے اور کیا ہونا چاہیے کیونکہ دوسری طرف امام حسین رضی اللہ عنہ ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یزید بن معاویہ مؤمن ہیں دوسری طرف حسین بن علی ہونے کو یہ ہرگز لازم نہیں آتا کہ یزید ایمان سے خارج ہوگئے دیکھئے معاویہ بن ابی سفیان مومن ہیں صحابی رسول ﷺ ہیں جب کہ دوسری طرف علی بن ابی طالب ہیں تو کیا اس سے معاویہ کا ایمان سے خارج ہونا لازم آیا ؟ نہیں ہرگز نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ ا لْمُؤ مِنِينَ ا قْتَتَلُواْفَأَصْلِحُواْبَيْنَهُمَا --الحجرات 9

''اور اگر دو مسلمان گروہوں میں لڑائی ہوجائے تو تم لوگ ان دونوں میں صلح کرادیا کرو'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«اِبْنِیْ ہٰذَا سَیِّدٌ وَلَعَلَّ ا اَنْ یُّصْلِحَ بِہٖ بَیْنَ فِئَتَیْنِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ» (بخاری-کتاب فضائل اصحاب النبی باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما)

اوکما قال ﷺ ''میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے مسلمانوں کی دو جماعتوں میں یہ صلح کرادے گا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[فضائل وخصائل کا بیان ج1ص 478]

[محدث فتویٰ]